Sultan- Ul-Uloom Education Society gets SC relief

Our Bureau

Hyderabad: In a landmark victory to Sultan -Ul- Uloom Education Society, the Supreme Court, comprising a Bench of Justice Arun Mishra and Justice Mohan M. Shantanagoudar, on December 1 dismissed the Special Leave petition (civil) filed against constituent institutions of Sultan-Ul-Uloom Education Society, acquitting the Sultan- Ul-Uloom Group of institutions from allegations of illegal possession as claimed by certain parties.

The apex court on December 1 dismissed the SLPs filed by AICTE, S.V. Nagaraja Reddy, and Ameena Marzia against the orders rendered by division bench of High Court of Telangana and Andhra Pradesh comprising Justice V. Ramasubramanian and Justice N. Balayogi in writ appeals 782 of 2017 wherein all the said appeals were dismissed.

These petitions (now dismissed by the Supreme Court) were filed against MuffakhamJah College of Engineering and Technology, Sultan- Ul-Uloom College of Pharmacy and Amjad Ali Khan College of Business Administration, run by Sultan- Ul-Uloom Education Society at Banjara Hills in Hyderabad.

The society had filed writ petitions against withdrawal of extension of approval to these institutions by the AICTE, to which the High Court of Telangana and Andhra Pradesh granted an 'interim suspension'. The division bench of High Court of Telangana and Andhra Pradesh, in an order dated June 27 this year confirmed the same.

Sighing relief over the apex court's dismissed of SLPs, Zafar Javeed, Secretary of Sultan- Ul-Uloom Education Society termed the judgment as "the triumph of truth".

The Hans India
Date- 6-12-2017
Pg.no. 14

Muffakham Jah College of Engineering and Technology
SMN CENTRAL LIBRARY
Hyderabad

Sultan society case: SC refuses to intervene with Hyd HC order

Hyderabad: Stating that no case was made out either by the AICTE or by the private parties to intervene in the running of Sultan Ul Uloom colleges in Hyderabad, the Supreme Court on Monday dismissed three special leave petitions filed by AICTE, Naga Raja Reddy and Ameena Marzia that were seeking cancellation of affiliation granted by AICTE to the engineering colleges run by Sultan Ul Uloom educational society in Hyderbad.

The bench of Justice Arun Mishra and Justice Mohan M Shantanagoudar refused to interfere in an order passed by Hyderabad High Court which upheld the right of the Sultan society to run the colleges despite a pending civil suit over the title of the land of the society in which these colleges are run.

It can be recalled, when, following some complaints over the ownership of the land, the AICTE earlier withdrew the recognition granted to the colleges run by the society. Some of the descendent of Hyderabad Nizam too were parties to the land dispute. The HC bench in its order pointed out that it was in the interest of the public at large to permit the running of the college and asked the parties to continue their title fight at the civil court.. Now the Supreme Court too upheld this view. TNN

Times of India

P. No. 4 Dt 5-12-2017

سپریم کورٹ میں سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کو کامیابی

سوسائٹی کے تعلیمی اداروں کی منظوری میں توسیع سے دستبرداری کیخلاف عرضیاں مسترد

حیدرآباد۔ 4دسمبر (منصف نیوز بیورو) شہر حیدرآباد کی معروف ایجوکیشن سوسائٹی سلطان العلوم کو آج اس وقت زبردست کامیابی حاصل ہوئی جب ملک کی اعلیٰ ترین عدالت سپریم کورٹ نے سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے خلاف آل انڈیا کونسل فار ہائیر ایجوکیشن (AICTE) کی جانب سے خصوصی اجازت کے ساتھ داخل کردہ عرضی (دیوانی) SPL No. 26878-26880/2017 اور آمنہ مرزیہ کی جانب سے خصوصی اجازت سے دائر کردہ عرضداشت (دیوانی) SPL No. 29700/2017 اور SLP Civil ڈائری نمبر 34308/2017 اور SLP Civil ڈائری نمبر 34546 جو ایس وی ناگراج ریڈی کی جانب سے سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے تحت چلائے جانے والے اداروں مفخم جاہ کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی' سلطان العلوم کالج آف فارمیسی اور امجد علی خاں کالج آف بزنس اڈمنسٹریشن کے خلاف دائر کی گئی تھیں' مسترد کردیا۔ سپریم کورٹ کی بنچ نے جو جسٹس ارون مشرا اور جسٹس موہن ایم شنتانا گودر پر مشتمل تھی' ان SLPs کو مسترد کردیا۔ AICTE، آمنہ مرزیہ اور ایس وی ای ناگراج ریڈی نے خصوصی اجازت سے یہ عرضیاں SLPs تلنگانہ اور آندھراپردیش ہائی کورٹ کی جسٹس وی راما سبرامنین اور جسٹس این بالایوگی ڈیویژن بنچ کے جاری کردہ احکامات کے خلاف رٹ اپیل نمبر 782/2017 اور اس کے بیاچ میں داخل کی تھی جہاں یہ مذکورہ اپلیں مسترد کردی گئی تھیں۔ سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی نے مذکورہ بالا اداروں کی منظوری میں AICTE کی جانب سے توسیع سے دستبرداری کے خلاف رٹ درخواستیں داخل کی گئی۔ تلنگانہ اور آندھراپردیش ہائی کورٹ نے سوسائٹی کی جانب سے داخل کردہ عرضی پر AICTE کے احکامات کو عبوری طور پر معطل کردیا تھا جس کی تلنگانہ اور آندھراپردیش ہائی کورٹ نے 27/جون 2017 کو جاری کردہ اپنے احکام سے توثیق کی تھی اور اب سپریم کورٹ آف انڈیا نے یکم/دسمبر 2017ء کو مذکورہ بالا SLPs مسترد کردی ہے۔ سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی نے عدالت عظمیٰ میں کامیابی پر اللہ رب العزت کا شکر ادا کیا۔ اور طلباء اور اولیائے طلباء کو مبارکباد پیش کی۔

سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کی AICTE اور دیگر مخالفین کیخلاف سپریم کورٹ میں کامیابی

سوسائٹی کے تعلیمی اداروں کی منظوری میں توسیع سے دستبرداری کی عرضیاں مسترد

حیدرآباد۔ 5 رڈسمبر۔ سپریم کورٹ نے سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے خلاف آل انڈیا کونسل فار ہائیر ایجوکیشن (AICTE) کی جانب سے خصوصی اجازت کے ساتھ داخل کردہ عرضی (دیوانی) SPL No. 26878-26880/20 اور آمنہ مرضیہ کی جانب سے خصوصی اجازت سے دائر کردہ عرضداشت (دیوانی) SPL No. 29700/201 اور SLP Civil ڈائری نمبر 34308/201 اور SLP Civil ڈائری نمبر 34546 جو ایس وی ناگراج ریڈی کی جانب سے سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے تحت چلائے جانے والے اداروں مفخم جاہ کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی، سلطان العلوم کالج آف فارمیسی اور امجد علی خاں کالج آف بزنس اڈمنسٹریشن کے خلاف دائر کی گئی تھی، مسترد کردیا۔ سپریم کورٹ کی بنچ نے جو جسٹس ارون مشرا اور جسٹس موہن ایم شنتانا گودر پر مشتمل تھی۔ ان SLPs کو مسترد کردیا۔ AICTE، آمنہ مرضیہ اور ایس وی ای ناگ راج ریڈی نے خصوصی اجازت سے یہ عرضیاں SLPs تلنگانہ اور آندھراپردیش ہائی کورٹ کی جسٹس وی راما سبرامنین اور جسٹس این بالایوگی ڈیویژن بنچ کے جاری کردہ احکامات کے خلاف رٹ اپیل نمبر 782/201 اور اس کے بیاچ میں داخل کی تھی جہاں یہ مذکورہ اپیلیں مسترد کردی گئی تھیں۔ سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی نے مذکورہ بالا اداروں کی منظوری میں AICTE کی جانب سے توسیع سے دستبرداری کے خلاف رٹ درخواستیں داخل کی گئی۔ تلنگانہ اور آندھراپردیش ہائی کورٹ نے سوسائٹی کی جانب سے داخل کردہ عرضی پر AICTE کے احکامات کو عبوری طور پر معطل کردیا تھا جس کی تلنگانہ اور آندھراپردیش ہائی کورٹ نے 27 رجون 2017 کو جاری کردہ اپنے احکام سے توثیق کی تھی اور اب سپریم کورٹ آف انڈیا نے یکم رڈسمبر 2017ء کو مذکورہ بالا SLPs مسترد کردی ہے۔ سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی نے عدالت عالیہ میں کامیابی پر اللہ رب العزت کا شکر ادا کیا۔ اور طلباء اور اولیائے طلباء کو مبارکباد پیش کی۔

بے روزگاری کے نام پر احتجاج

Rahmuna

Date 6-12-2017

pg. No. 8

Jah College of Engineering and Tech...
SMN CENTRAL LIBRARY
Hyderabad-500 155

سپریم کورٹ میں سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کو کامیابی

سوسائٹی کے تعلیمی اداروں کی منظوری میں توسیع سے دستبرداری کے خلاف عرضیاں مسترد

حیدرآباد۔5۔دسمبر: (سیاست نیوز): شہر حیدرآباد کی معروف ایجوکیشن سوسائٹی سلطان العلوم کو آج اس وقت زبردست کامیابی حاصل ہوئی جب ملک کی اعلیٰ ترین عدالت سپریم کورٹ نے سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے خلاف آل انڈیا کونسل فار ہائیر ایجوکیشن (AICTE) کی جانب سے خصوصی اجازت کے ساتھ داخل کردہ عرضی (دیوانی) SPL No.26878-26880/2017 اور آمنہ مرزیہ کی جانب سے خصوصی اجازت سے دائر کردہ عرض داشت (دیوانی) SPL No.29700/2017 اور SLP Civil ڈائری نمبر 34308/2017 اور SLP Civil ڈائری نمبر 34546 جو ایس وی ناگراج ریڈی کی جانب سے سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی کے تحت چلائے جانے والے اداروں مفخم جاہ کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی، سلطان العلوم کالج آف فارمیسی اور امجد علی خاں کالج آف بزنس اڈمنسٹریشن کے خلاف دائر کی گئی تھیں، مسترد کردیا۔ سپریم کورٹ کی بنچ نے جو جسٹس ارون مشرا اور جسٹس موہن ایم شنتانا گودر پر مشتمل تھی۔ ان SLPs کو مسترد کردیا AICTE، آمنہ مرزیہ اور ایس وی ای ناراج ریڈی نے خصوصی اجازت سے یہ عرضیاں SLPs تلنگانہ اور آندھرا پردیش ہائی کورٹ کی جسٹس وی راما سبرامنیم اور جسٹس وی بالا یوگی ڈویژن بنچ کے جاری کردہ احکامات کے خلاف رٹ اپیل نمبر 782/2017 اور اس کے بیاچ میں داخل کی تھی جہاں یہ مذکورہ اپلیں مسترد کردی گئی تھیں۔ سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی نے مذکورہ بالا اداروں کی منظوری میں AICTE کی جانب سے توسیع سے دستبرداری کے خلاف رٹ درخواستیں داخل کی گئی۔ تلنگانہ اور آندھرا پردیش ہائی کورٹ نے سوسائٹی کی جانب سے داخل کردہ عرضی پر AICTE کے احکامات کو عبوری طور پر معطل کردیا تھا جس کی تلنگانہ اور آندھرا پردیش ہائی کورٹ نے 27 جون 2017 کو جاری کردہ اپنے احکام سے توثیق کی تھی اور اب سپریم کورٹ آف انڈیا نے یکم دسمبر 2017 کو مذکورہ بالا SLPs مسترد کردی ہے۔ سلطان العلوم ایجوکیشن سوسائٹی نے عدالت عظمیٰ میں کامیابی پر اللہ رب العزت کا شکریہ ادا کیا اور طلباء اور اولیائے طلباء کو مبارکباد پیش کی۔۔

Siasat
Date- 6-12-17
Pg.No.6

Muffakham Jah College of Engineering and Technology
SMN CENTRAL LIBRARY
Hyderabad-500 155.

సుల్తాన్ ఉల్ ఉలూమ్ ఎడ్యుకేషన్ సొసైటీ విషయంలో

ఏఐసీటీఈ ఆదేశాలు చెల్లవు

బంజారాహిల్స్, డిసెంబర్ 5 (నమస్తే తెలంగాణ): బంజారాహిల్స్ లోని సుల్తాన్ ఉల్ ఉలూమ్ ఎడ్యుకేషన్ సొసైటీకి చెందిన విద్యాసంస్థలకు గుర్తింపు నిలుపుచేస్తూ ఆలిండియా కౌన్సిల్ ఫర్ టెక్నికల్ ఎడ్యుకేషన్(ఏఐసీటీఈ) ఇచ్చిన ఆదేశాలు చెల్లవని సుప్రీం కోర్టు తీర్పునిచ్చింది. మంగళవారం ఈ మేరకు సొసైటీ గౌరవ కార్యదర్శి జాఫర్ జావెద్ విలేకరుల సమావేశంలో వివరాలను వెల్లడించారు. సుల్తాన్ ఉల్ ఉలూమ్ ఎడ్యుకేషన్ సొసైటీకి చెందిన భూ వివాదం నేపథ్యంలో కళాశాలకు గుర్తింపు నిలుపుచేస్తున్నట్లు ఈ ఏడాది ఏప్రిల్ 29న ఏఐసీటీఈ ఇచ్చిన ఆదేశాలను ఇప్పటికే హైకోర్టు కొట్టేసిందని, ఈ తీర్పుపై సుప్రీంకోర్టును ఆశ్రయించగా భూ వివాదాన్ని సాకుగా చూపుతూ గుర్తింపు నిలుపుదల చేసే అధికారం ఏఐసీటీఈకి లేదంటూ జస్టిస్ అరుణ్ మిశ్రా, జస్టిస్ మోహన్ శంతన గౌడార్‌లతో కూడిన సుప్రీం కోర్టు డివిజన్ బెంచి పిటిషనర్ల వాదనలను తోసిపుచ్చిందని తెలిపారు.

కాంట్రాక్ట్ ఉద్యోగులను రెగ్యులరైజ్ చేయాలి

ఉస్మానియా యూనివర్సిటీ, డిసెంబర్ 5: ఉస్మానియా యూనివర్సిటీ

Namasthe Telangana
Date- 6-12-2017
Pg.No. 21 (Editional paper)

SMN Jan Jah College of Engineering and Technology
CENTRAL LIBRARY
Hyderabad-500 155.